پریس کانفرنس

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرانیس قائم خانی نے عالمی برادری اورغیرملکی سفارتکاروں سے درخواست کی ہے کہ وہ متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کی مسلسل ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کافوری نوٹس لیں اوران کی قتل وغارتگری بند کرانے میں اپنا کرداراداکریں۔انہوں نے ارباب اختیارکوبھی خبردارکیا ہے کہ ایم کیوایم کے شہید کارکنوں اور ہمدردوں کے قاتلوں کی عدم گرفتاری سے ہمارے کارکنان اورعوام میں شکوک وشبہات جنم لے رہے ہیں اگرایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ نہ روکا گیا اورحکومت کی جانب سے اس سلسلہ میں ٹھوس اورعملی اقدامات نہ کیے گئے تو پھرایم کیوایم بھی مستقبل میں اپنالائحہ عمل بنانے میں آزادہوگی ہماری پرامن پالیسی کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ جمعہ کے روزخورشید بیگم میموریل ہال عزیزآبادمیں رابطہ کمیٹی کے دیگرارکان وسیم آفتاب، کنورخالدیونس، نیک محمد، سیف یارخان، سیدشاکرعلی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے ساتھیوں کی شہادتوں کی تفصیلات سے حکومت کومسلسل آگاہ کررہے ہیں آج وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک کوبھی حقیقی دہشت گردوں اورلیاری گینگ کے جرائم پیشہ لوگوں کے نام دے دیئے گئے ہیں جو ہمارے کارکنوں کی شہادتوں میں ملوث ہیں اورآزادگھوم رہے ہیں حقیقی دہشت گردوں کی آماجگاہ شیرپاؤ کالونی ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کی شہادت ملک، صوبے اورکراچی کے خلاف ایک سازش ہے جوسب کے سامنے ہے بعض طاقتیں یہاں کے امن کوتباہ کردینا چاہتی ہیں۔ہم امن اورعدم تشدد پریقین رکھتے ہیں لیکن اسے ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جلداپنے اگلے لائحہ عمل اعلان کریگی۔انہوں نے کہا کہ جمعرات کی شب تقریباً گیارہ بجے لانڈھی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست ناظم 40 سالہ عمران احمدایم کیوایم کے یونٹ آفس میں میٹنگ کے بعدلانڈھی نمبرایک میں واقع دکان ویلکم الیکٹرانکس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ موٹرسائیکل پرسوارمسلح دہشت گردوں نے انہیں ٹارگٹ کلنگ کانشانہ بناکرشہید کردیا۔اس سے قبل جمعرات کی صبح مسلح دہشت گردوں نے لیاری میں ایم کیوایم یونٹ 19 کے جوائنٹ انچارج عبدالباسط قریشی کواس وقت ٹارگٹ کلنگ کانشانہ بنایاجب وہ اپنی اہلیہ کے ہمراہ فقیرمحمد دوراہ روڈلیاری میں واقع اپنی رہائشگاہ سے نکل رہے تھے۔یہ حقیقت بھی یقیناً آپ کے علم میں ہوگی کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے 72 بے گناہ کارکنان اور ہمدردجبکہ گزشتہ دوماہ کے دوران ایم کیوایم کے 14 کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کانشانہ بناکرشہید کیاجاچکا ہے۔ایم کیوایم کی جانب سے صدرمملکت آصف علی زرداری ،وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی ،وفاقی وزیرداخلہ رحمان اورصوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقارمرزا کوایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے ایک ایک واقعہ کی تفصیل اور ٹارگٹ کلنگ میں ملوث لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے بارے میں آگاہ کیا جاتارہا، سفاک قاتلوں اوران کی سرپرستی کرنے والے عناصراوران کی آماجگاہوں کی نشاندہی کی جاتی رہی لیکن افسوس صدافسوس کہ آج تک ایم کیوایم کے ایک بھی شہید کے قاتلوں کوگرفتارنہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک اورصوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقارمرزا سے سوال کرتے ہیں کہ آخرایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قاتلوں کی نشاندہی کے باوجودکراچی کاامن تباہ کرنے کی سازش کرنے والے سفاک قاتلوں کوگرفتارکرنے سے گریز کیوں کیا جارہاہے؟ آخروفاقی وصوبائی حکومتیں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اورجرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے میں ہچکچاہٹ کامظاہرہ کیوں کررہی ہیں اوروہ کونسی مجبوریاں ہیں جوحکومت کواپنی حلیف جماعت کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث سفاک قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی سے روک رہی ہیں؟ایم کیوایم کے شہیدکارکنان کے قاتلوں کی عدم گرفتاری سے ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں شکوک وشبہات جنم لے رہے ہیں جس کانوٹس لیناحکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔آخرہم کب تک اپنے ساتھیوں کے جنازے اٹھاتے رہیں اوراپنے کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کے واقعات پرکب تک صبرکی تلقین کرتے رہیں؟ آخرصبرکی بھی ایک حدہوتی ہے۔اگردہشت گردی اورٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی میں مسلسل تاخیری حربے استعمال کئے جاتے رہے توپرامن عوام کے صبرکاپیمانہ لبریزہوسکتا ہے جس کے نتائج کی تمام ترذمہ داری ان عناصرپرعائدہوگی جوان قاتلوں کی سرپرستی کررہے ہیں۔انیس احمدقائمخانی نے کہا کہ ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے عالمی برادری اورغیرملکی سفارتکاروں کے علم میں لاناضروری سمجھتے ہیں کہ صوبہ سندھ اوراس کے دارالخلافہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال برقراررکھناصرف ایم کیوایم کی ذمہ داری نہیں ہے۔گزشتہ ایک سال کے دوران ایم کیوایم کے 72 کارکنان اور ہمدردوں کوٹارگٹ کلنگ کانشانہ بنایاجاچکاہے اورآج تک کسی ایک بھی کارکن کے قاتل کوگرفتارنہیں کیا گیا ہے لیکن کسی بھی ملک کے سفارتکارنے ان واقعات پراپنی تشویش کااظہارتک نہیں کیا۔ہم سوال کرتے ہیں کہ کیاایم کیوایم کے کارکنان انسان نہیں ہیں؟ کیاکارکنان کے قتل کے مسلسل واقعات کے باوجودہماری جانب سے صبروتحمل کامظاہرہ ہماری امن پسندی نہیں؟۔انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت ایم کیوایم کوکمزورکرنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈوں استعمال کئے جارہے ہیں اورایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کانشانہ بنانے کاعمل اسی سازشی منصوبے کاحصہ ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ہم یہ واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم، آگ اورخون کے دریاعبورکرکے یہاں تک پہنچی ہے اورقتل وغارتگری اور

دہشت گردی سے ایم کیوایم کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکتے۔ جوعناصر یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ ایم کیوایم کو کمزور کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے وہ احمقوں کی جنت میں رہ رہے ہیں۔ایم کیوایم کے کارکنان وعوام نے یہ تہیہ کررکھا ہے کہ ہم اپنی جانیں تو قربان کردیں گے لیکن کسی بھی قوت کے آگے اپنا سر ہرگزنہیں جھکائیں گے۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردی اورایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں،صبروتحمل کا مظاہرہ کریں اوراپنی صفوں میں اتحاد برقراررکھیں۔انشاء اللہ بے گناہ کارکنان کے قتل میں ملوث سفاک دہشت گرداوران کے سرپرست اللہ تعالیٰ کی گرفت سے ہرگزمحفوظ نہیں رہ سکیں گے۔انہوں نے صدرمملکت آصف علی زرداری اوروزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ایک مرتبہ پھرمطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اورسفاک قاتلوں اوران کے سرپرستوں کوگرفتارکرکے سخت ترین سزادی جائے۔

☆☆☆☆☆